

## 13307- تعزیت میں کھانا پکانا

سوال

تعزیت میں لوگوں کے لیے کھانا پکانے کا حکم کیا ہے، اور مہمانوں کا میت کے اہل و عیال کے لیے آنے والا کھانا کھانے کا حکم کیا ہے؟

پسندیدہ جواب

افضل تو یہ ہے کہ میت کے پڑوسی اور اس کے رشتہ دار اپنے گھروں میں کھانا پکا کر میت کے اہل و عیال کو بھی کریں؛ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت یہی ہے۔ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جنگ موتہ میں اپنے چاڑا بھائی جعفر بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت کی خبر ملی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے گھروں کو جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھروں کے لیے کھانا تیار کرنے کا حکم دیا اور فرمایا:

"کیونکہ ان کے پاس ایسی خبر آئی ہے جس نے انہیں مشغول کر دیا ہے"

اور میت کے گھروں کا میت کی بنا پر خود لوگوں کے لیے کھانا تیار کرنا جائز نہیں، یہ جاہلیت کا عمل ہے، چاہے یہ کھانا فوٹگی والے دن ہو یا دوسرے یادوں یا چالیسوں دن یا سال کے بعد ہو، یہ سب کچھ جائز نہیں اس کی دلیل مندرجہ ذیل حدیث ہے:

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی جیری بن عبد اللہ الجلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

"سمیت دفن کرنے کے بعد میت کے اہل و عیال کے پاس جمع ہونے اور کھانا تیار کرنے کو نوح میں شمار کرتے تھے"

لیکن اگر تعزیت کے وقت میں میت کے اہل و عیال کے پاس کچھ مہمان آئیں تو ان کی مہمان نوازی کے لیے کھانا تیار کرنے میں کوئی حرج نہیں، اور اسی طرح میت کے اہل و عیال کے لیے اس میں بھی کوئی حرج نہیں کہ انہیں کردار کھانا کھانے کے لیے پڑوسیوں اور رشتہ داروں میں سے جسے چاہے دعوت دیں۔

اللہ تعالیٰ جی توفیق بخشے والا ہے۔